عزم تیرا کوہ کن، جرأت تری باطل شکن

باغِ ملت پر ہے طاری کیوں خزاں کا سا اثر   کیوں فسردہ ہر جوان و پیر آتا ہے نظر
آنکھ کیوں ہر فردِ امت کی نظر آتی ہے تر   گم نظر آتا ہے اپنی بے خودی میں ہر بشر
آ رہی ہے یہ ہر اک جانب سے کانوں میں خبر
کر گئے ہائے بخاری آج دنیا سے سفر

عمر گزری جس کی جیلوں اور ریلوں میں تمام   کر دیا زیر و زبر افرنگ کا جس نے نظام
حفظِ ناموسِ رسالت میں گزارے صبح و شام   بادۂ توحید کے بھر بھر دئے امت کو جام
کر لیا بے خدمتِ دیں نفس پر جینا حرام
تھا مسلمانوں کے ہر طبقے میں جس کا احترام

آل و اصحابِ نبی کی آن و حرمت کے لئے   زندگی بھر دشمنانِ دین سے لڑتے رہے
جتنے فتنے ہند و پاکستان کے اندر اٹھے   اے بخاری تو نے سب کے سر کچل کر رکھ دئے
جس طرف بھی قادیانی غول کے پیچھے بڑھے
دُم دبا کر بھاگ نکلے قادیانی بُوزنے

جب کبھی تقریر فرماتے کسی موضوع پر   بے تکلف بولتے رہتے اسی پر رات بھر
اٹھ کے جانے کا نہ لیتا نام کوئی تا سحر   کر دیا ہو جیسے جادو آپ نے پنڈال پر
تجھ کو بخشی تھی خدا نے دولتِ حسنِ کلام
اے علم بردارِ ختمُ الانبیا تجھ پر سلام

بُو ترابی خون تھا تیری رگوں میں موجزن   دیکھ کر تجھ کو عدو کا کانپ جاتا تھا بدن
عزم تیرا کوہ کن جرأت تری باطل شکن   مسکراہٹ تھی لبوں پر ہر گھڑی جلوہ فگن
زندگی بھر پرچمِ اسلام لہراتا رہا
قلبِ مسلم جوشِ ایمانی سے گرماتا رہا

سرور میواتی لاہور